

## جمہوریت گینگ

جوناتھن کو بیلو کہنے کا وقت بھی نہ ملا، کوئی چلایا، ”وہ آگئے! جمہوریت گینگ! بھاگو بھاگو!“

”بھاگو، بھاگو،“ جوناتھن کے نزدیک دوڑتا ہوا ایک بچہ چیخا۔

ایلیسا کے چہرے کا رنگ اڑ گیا۔ ”ہمیں یہاں سے نکلنا چاہیے، جلدی!“

پولیس سب سے پہلے غائب ہوئی۔ مجمع ہر سمت میں بکھر گیا۔ بہت سے لوگوں نے اپنی کمر کی پٹیاں اتار پھینکیں تاکہ تیزی سے دوڑ سکیں۔ تین گھرانے بچوں کو کھینچتے گھسیٹتے بلاک بی کی سیڑھیوں سے نیچے بھاگ رہے تھے۔ انہوں نے اپنا سامان وغیرہ کھڑکیوں سے نیچے اپنے واقفوں کی طرف اچھال دیا تھا۔ سب کے سب جو کچھ ہاتھ لگا اٹھائے گلی میں دوڑ رہے تھے۔

چند ہی لمحوں میں گلی قریب قریب خالی ہو گئی۔ صرف آہستہ چلنے والے اپنے ہاتھوں میں گٹھڑیا بچے سنبھالے آنے والے خطرے سے بچنے کے لیے ابھی بھی دیکھے جا سکتے تھے۔ گلی کے آخر پر ایک عمارت شعلوں میں گھری ہوئی تھی۔ خوف سے سہمے ہوئے جوناتھن نے ایلیسا کا ہاتھ پکڑ لیا، وہ پوچھ رہا تھا، ”یہ سب کیا ہے؟ ہر کوئی اتنا خوفزدہ کیوں ہے؟“

اس کی گرفت سے ہاتھ چھڑانے کے لیے ایلیسا پاگلوں کی طرح زور لگا رہی تھی، اس نے جوناتھن کو جھٹکا دیا کہ وہ بھی دوڑے۔ وہ چیخی، ”یہ جمہوریت گینگ ہے! ہمیں یہاں سے نکلنا چاہیے، فوراً!“

”کیوں؟“

”سوالوں کا وقت نہیں ہے، بھاگو!“ وہ چلائی۔ لیکن جوناتھن نے ہلنے سے انکار کر دیا۔ اس پر موت کی دہشت طاری تھی، وہ چیخی، ”بھاگو، نہیں تو وہ ہمیں قابو کر لیں گے!“

”جمہوریت گینگ! جو بھی ان کے قابو آجائے وہ اسے پکڑ لیتے ہیں اور ووٹ سے فیصلہ کرتے ہیں کہ اس کا کیا کیا جائے۔ وہ ان کا پیسہ چھین لیتے ہیں، انہیں پنجرے میں بند کر دیتے ہیں، یا انہیں اپنے گینگ میں شامل ہونے پر مجبور کرتے ہیں۔ انہیں کوئی نہیں روک سکتا!“

جوناتھن کا سرچکرانے لگا۔ ”کہاں ہے اب وہ ہر جگہ پہنچ جانے والی پولیس؟ کیا قانون ہمیں اس گینگ سے نہیں بچا سکتا؟“  
 ”دیکھو،“ ایلیسا بولی، وہ ابھی بھی جوناتھن سے ہاتھ چھڑانے کے لیے زور لگا رہی تھی، ”ابھی بھاگو، باتیں بعد میں کرنا۔“  
 ”وقت ہے۔ بتاؤ نا، جلدی۔“

اس نے اس کے کاندھے سے پرے دیکھا۔ بڑی مشکل سے جیسے لقمہ نگلنے کی کوشش کی اور جنونیوں کی طرح بولنے لگی۔  
 ”جب گینگ نے پہلی دفعہ لوگوں پر حملہ کیا، تو ان کے جرم پر پولیس انہیں پکڑ کر عدالت لے گئی، گینگ نے دلیل دی کہ وہ قانون کی طرح ہی اکثریت کے قاعدے پر عمل کر رہے ہیں۔ سب کچھ ووٹوں سے طے ہوتا ہے۔ قانونی ہونا، اخلاقی ہونا، سب کچھ!“  
 ”انہیں سزا ہوئی؟“ جوناتھن نے پوچھا۔ اب تک گلی بالکل ویران ہو چکی تھی۔

”اگر انہیں سزا ہوئی ہوتی تو اب مجھے بھاگنا پڑتا؟ نہیں، ججوں نے تین دو سے ان کے حق میں فیصلہ دیا۔ انہوں نے اسے اکثریت کا الوہی حق قرار دیا۔ تب سے ہی یہ گینگ آزاد ہے، اپنے سے کمزور کے پیچھے پڑ جاتا ہے۔“

جوناتھن کو بالآخر جزیرے کے بے ہودہ ضابطے اور طریقے سمجھ آ گئے تھے۔ ”لوگ ایسی جگہ کیسے رہ سکتے ہیں؟ اپنی حفاظت کا کوئی طریقہ تو ہونا چاہیے!“

”بتھیار نہ ہوں تو آپ صرف بھاگ سکتے ہیں یا کسی دوسرے گینگ میں شامل ہو جائیں جو زیادہ بڑا ہے۔“

جوناتھن نے اپنا ہاتھ ڈھیلا کیا اور وہ دونوں بھاگنے لگے۔ وہ بھاگتے گئے، گلیوں سے، پھاٹکوں سے کونوں کے گرد، عمارتوں کے پاس سے۔ ایلیسا شہر سے بہت اچھی طرح واقف تھی۔

دونوں بھاگتے رہے یہاں تک کہ تھک کر نڈھال ہو گئے۔ آخر، گلیوں اور گھروں سے بہت دور وہ شہر سے بہت بلند کسی محفوظ مقام پر پہنچنے کی امید میں ایک کھڑی چٹان پر چڑھنے لگے۔ سورج کی آخری کرنیں مغرب میں ڈوب رہی تھیں اور جوناتھن نیچے شہر میں ادھر ادھر شعلے بلند ہوتے دیکھ رہا تھا۔ دور سے آتی ہوئی چیخنے اور چلانے کی آوازیں کبھی کبھی ان تک پہنچ جاتی تھیں۔

”میں اب اور آگے نہیں جا سکتی،“ ایلیسا نے ہانپتے ہوئے کہا۔ اس کے لمبے بھورے بال الجھے ہوئے اس کے کاندھوں پر بکھرے

تھے۔ اس نے اپنا سانس بحال کرنے کے لیے ایک درخت سے ٹیک لگالی۔ تھکا ہارا جوناتھن ایک چٹان سے بیٹھ جوڑ کر نیچے بیٹھ گیا۔ پاگلوں جیسی اس دوڑ میں اس کا فراک پھٹ گیا تھا اور شوز گم گئے تھے۔ پتہ نہیں میرے گھروالوں کا کیا ہوا، اس نے اپنی پریشانی کا اظہار کیا۔

جوناتھن بھی فکرمند تھا۔ اسے اس معمر جوڑے کا خیال آیا جس نے گذشتہ رات کتنی اچھی طرح اس کی او بھگت کی تھی اور ان کے نواسے ڈیوی کا بھی۔ اس اجنبی دنیا میں ہر آدمی بے بس معلوم ہوتا تھا۔ ” ایلینا، یہ تو بہت غلط ہے کہ تمہارے یہاں امن و امان برقرار رکھنے کے لیے کوئی اچھی کونسل بھی نہیں۔“

ایلینا نے غور سے جوناتھن کو دیکھا اور اس کے ساتھ نیچے بیٹھ گئی۔ ” تم نے سب کچھ گڈ مڈ کر دیا ہے،“ وہ بولی۔ اپنا سانس درست کرنے کی کوشش کرتے ہوئے اس نے ہنگاموں کی سمت اشارہ کرتے ہوئے کہا۔ ” جہاں تک میری یادداشت کام کرتی ہے، لوگوں نے ایک دوسرے سے طاقت کے ذریعے لینا سیکھ لیا ہے۔ تمہارا کیا خیال ہے انہیں یہ کس نے سکھایا؟“

جوناتھن کو غصہ آگیا۔ اس نے پوچھا، ”تمہارا مطلب ہے ایک دوسرے کے خلاف طاقت استعمال کرنا کسی نے انہیں سکھایا ہے؟“ ”ہم میں سے زیادہ تر نے جو کچھ روزانہ ہوتا ہے اسی سے سیکھا ہے۔“

”کونسل آف لارڈز انہیں کیوں نہیں روکتی؟“ جوناتھن بولا۔ ”کونسل خود طاقت ہے،“ ایلینا نے زور دیتے ہوئے کہا، ”اور زیادہ وقت یہ طاقت لوگوں کو تحفظ دینے کے بجائے ان کے خلاف استعمال کی جاتی ہے۔“ اس نے تاثر سے عاری جوناتھن کو دیکھا۔ اسے کچھ سمجھ نہیں آ رہی تھی کہ وہ کیا کہہ رہی ہے۔ اس نے اپنی انگلی اس کے سینے پر رکھی اور بولی، ”سنو، جب تم کسی شخص سے کوئی چیز چاہتے ہو تو اس سے یہ چیز کیسے لیتے ہو؟“ اسے ڈاکو سے آنے والے زخم کی تکلیف اب بھی محسوس ہو رہی تھی، اس نے جواب دیا، ”تمہارا مطلب ہے، بندوق کے بغیر؟“ ”ہاں۔“

”اچھا میں اسے راضی کرنے کی کوشش کر سکتا ہوں،“ جوناتھن نے کہا۔ ”ٹھیک ہے۔ یا؟“

”یا، میں اسے قیمت دے سکتا ہوں؟“  
 ”ہاں، یہ بھی ایک طرح راضی کرنا ہے۔ اور کیا ہو سکتا ہے؟“  
 ”ہوں، کونسل آف لارڈز سے کہو کوئی قانون بنا دے؟“  
 ”بالکل ٹھیک،“ ایلیسا بولی۔ ”حکومت ہو تو آپ کو لوگوں کو راضی نہیں کرنا پڑتا۔ اگر آپ کونسل آف لارڈز کو اپنے ساتھ ملا لیتے ہیں، یا تو ووٹ یار شوٹ کے ذریعے، پھر آپ دوسروں کو وہ کچھ کرنے پر مجبور کر سکتے ہیں جو آپ چاہتے ہیں۔ جب کوئی دوسرا کونسل کو زیادہ کی پیش کش کرتا ہے، تو وہ آپ کو وہ کچھ کرنے پر مجبور کر سکتا ہے جو کچھ وہ چاہتا ہے، اور جیت ہمیشہ لارڈز کی ہوتی ہے۔“  
 ”مگر میں یہ سمجھتا تھا کہ حکومت باہمی تعاون کی حوصلہ افزائی کرتی ہے،“ جوناتھن نے کہا۔

”مشکل ہے! جب آپ طاقت استعمال کر سکتے ہیں تو باہمی تعاون کی کیا ضرورت ہے،“ ایلیسا نے جواب دیا۔ ”جس کے پاس اختیار ہے وہ جو چاہے جیت سکتا ہے۔ اور باقی لوگوں کو اس کے ساتھ گزارا کرنا پڑتا ہے۔ یہ قانونی ہے، لیکن ہارنے والے قائل نہیں ہوتے، ان میں تلخی اور دشمنی باقی رہتی ہے۔“

ایلیسا نے جوناتھن کو نیچے اٹھتے شعلوں کی طرف متوجہ کیا۔ ”وہ نیچے ہنگاموں کو دیکھو،“ اس نے کہا۔ ”سوسائٹی کو اختیار کی اس مستقل کشمکش نے منتشر کر ڈالا ہے۔ جزیرے بھر میں، جو گروپ بہت زیادہ ووٹ حاصل نہیں کر پاتا وہ ناکامی سے پھٹ پڑتا ہے۔“  
 وہ بڑی دیر تک ساکت و صامت بیٹھی رہی۔ ایک آنسو اس کے رخسار پر ڈھلک آیا۔ ”میرے ڈیڈ اور میں نے ایک خاص جگہ طے کی ہوئی ہے، جب یہ کچھ ہوتا ہے تو ہم وہاں ملتے ہیں۔ مگر جب تک شعلے نہیں بجھتے مجھے انتظار کرنا پڑے گا۔“

جوناتھن خاصا وقت چپ چاپ اپنی جگہ جما رہا۔ طوفان کے بعد گزرنے والے یہ دو طویل دن اسے وحشت زدہ کر چکے تھے۔ جب اس نے مڑ کر ایلیسا کی طرف دیکھا تو وہ گہری نیند سو چکی تھی۔ وہ اس سے بہت متاثر تھا۔ اس کی ہر چیز سے۔ اس نے سکون کا سانس لیا اور سوچا، ”وہ فوبی سائمن جیسی سادہ تو نہیں۔“